خیر المجالس کا تعارف۔ ان سب پر گفتگو کرنے کے بعد صاحب ملفوظات یعنی حضرت شیخ نصیر الدین چراغ دہلوی کے حالات و سوانح اور ان سے متعلق مباحث پر اس تحقیق و ژرف نگاہی سے کلام کیا ہے کہ غالباً کوئی ماخذ بچنے نہیں پایا ہے اس طرح یہ کتاب علمی اور تحقیقی اعتبار سے بھی شاہکار کی حیثیت رکھتی ہے جس پر نظامی صاحب ارباب علم و ذوق کی طرف سے شکریہ کے مستحق ہیں۔ شروع میں ڈاکٹر تارا چند کا پیش لفظ ہے جس میں انھوں نے مستشرقین یورپ جو تصوف پر کام کر رہے ہیں ان کے کام کا موازنہ لائق مرتب کے کام سے کیا ہے اور اس کو وقت کی ایک اہم ضرورت کی تکمیل بتایا ہے۔ امید ہے کہ ارباب ذوق اس کی قدر کریں گے اور مطالعہ سے شاد کام و محظوظ ہوں گے۔

شبلی ایک داستان:۔ از:۔ ڈاکٹر آفتاب احمد صدیقی۔ تقطیع خورد، ضخامت ۲۶۸ صفحات، کتابت و طباعت بہتر۔ قیمت درج نہیں

پتہ:۔ مشرقی پاکستان میں:۔ ۱۲۵ گورنمنٹ نیو مارکیٹ عظیم پور۔ ڈھاکہ۔

مغربی پاکستان میں:۔ ایچ۔ ایم سعید کمپنی ناشران و تاجران کتب پاکستان چوک کراچی۔

مولانا شبلی پر متعدد چھوٹی بڑی کتابیں شائع ہو چکی ہیں جن میں سب سے زیادہ ضخیم مستند اور جامع مولانا سید سلیمان ندویؒ کی حیات شبلی ہے، لیکن ان کتابوں میں تاریخ زیادہ ہے اور تنقید کم۔ ضرورت تھی کہ مولانا کی جامع الصفات شخصیت کا جائزہ ایک نقاد کے نقطۂ نظر سے لیا جاتا اور ان چیزوں پر روشنی ڈالی جاتی جو مولانا کی انفرادی خصوصیات ہیں اور جن کو اُن کی شخصیت کے عناصر ترکیبی سمجھا جا سکتا ہے۔ ڈاکٹر آفتاب احمد صدیقی نے اسی ضرورت کے پیش نظر یہ کتاب لکھی ہے جس پر ان کو مسلم یونیورسٹی علی گڑھ کی طرف سے اردو میں ڈاکٹریٹ ملی ہے اس کتاب میں پہلے مولانا کے ذاتی حالات و سوانح لکھے ہیں۔ پھر اس وقت تک اردو نثر کا جو کچھ سرمایہ تھا اس کا جائزہ لیا ہے۔ اور اس کے بعد مختلف ابواب میں مولانا کی مختلف حیثیتوں پر یعنی بحیثیت مورخ، متکلم، ناقد، شاعر اور انشاء پرداز ناقدانہ و مبصرانہ گفتگو کی ہے۔ آخر میں "انیسویں صدی کی دو زبردست شخصیتیں" کے زیر عنوان سر سید اور شبلی

دونوں کا یکجائی مطالعہ ہے۔ شبلی پر موافق اور مخالف دونوں طرح کی کتابیں لکھی گئی ہیں۔ لیکن لائق مصنف نے اس کتاب میں کسی قسم کی جنبہ داری کے بغیر بالکل ایک نقاد کی حیثیت سے گفتگو کی ہے جس میں خود شبلی اور ان کے بعض نقاد دونوں ہی معرض بحث میں آگئے ہیں جو کچھ لکھا ہے کافی مطالعہ اور غور و خوض کے بعد بڑی سنجیدگی اور متانت سے لکھا ہے۔ زبان صاف ستھری اور انداز بیان سلجھا ہوا ہے اردو ادب کے طلبا کو اس کا مطالعہ ضرور کرنا چاہیے۔

سلکِ گہر :۔ از :۔ محترمہ صالحہ عابد حسین۔ تقطیع خورد۔ ضخامت ۲۰۰ صفحات، کتابت وطباعت بہتر۔ قیمت ایک روپیہ آٹھ آنے۔ پتہ :۔ رائے صاحب رام دیال اگروالا کٹرہ۔ الہ آباد ۔ ۲۔

محترمہ صالحہ عابد حسین اردو زبان کی نامور ادیبہ اور مصنفہ ہیں۔ موصوفہ نے اسلامی تاریخ کے ابتدائی عہد اور خصوصاً واقعۂ کربلا کے مختلف پہلوؤں سے متعلق وقتاً فوقتاً جو مضامین لکھے تھے اور جن میں سے اکثر بعض رسالوں میں شائع بھی ہو چکے ہیں یہ کتاب ان کا مجموعہ ہے۔ حالات و واقعات تو وہی ہیں جن کو ہر پڑھا لکھا مسلمان جانتا ہے لیکن ان کی تصویر کشی سادگی کے باوجود اس پرکاری سے کی گئی ہے کہ پڑھنے والے کا متاثر ہونا ناگزیر ہے اور یہ کمال ہے زبان اور انداز بیان کا اور کسی واقعہ کی مختلف جزئیات کو چابکدستی اور دیدہ وری کے ساتھ مرتب کر دینے کا۔ اس بنا پر اس کتاب کے "سلکِ گہر" ہونے میں شبہ نہیں لیکن یہ گوہر وہ نہیں جو بطنِ صدف سے پیدا ہوتا اور ارباب دولت کے گوش و گردن کی زینت بنتا ہے بلکہ یہ وہ گوہر ہائے آبدار ہیں جو کسی عابدِ شب زندہ دار کی آنکھوں سے شب کے پچھلے پہر میں بے ساختہ ٹپک پڑتے ہیں اور جن کو فرشتے اپنے دامن میں چن لیتے ہیں۔

متاعِ کلیم :۔ از جناب کلیم احمد آبادی۔ تقطیع متوسط کتابت وطباعت بہتر ضخامت ۱۴۰ صفحات۔ قیمت مجلد چار روپئے۔ پتہ :۔ کلیم بک ڈپو خاص بازار۔ احمد آباد۔